سوال

(95) حضور ﷺ کس وقت وتر پڑھتے تھے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا حضور ﷺ تہجد پڑھ کر وتر پڑھتے تھے یا کہ وتر پڑھ کر پھر نیند سے بیدار ہو کر تہجد پڑھا کرتے تھے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

رسول اللہ ﷺ عشاء کی نماز کے بعد جلدی سو جاتے اور پھر جب رات کا تیسرا حصہ باقی رہ جاتا تو پھر تہجد کے لئے اٹھتے اور آخر میں وتر پڑھتے۔ حضرت عبداللہ بن عباس ؓ روایت کرتے ہیں کہ ایک رات میں اپنی خالہ میمونہ کے ہاں سویا اور رسول اللہ ﷺ بھی وہاں قیام فرماتھے۔ آپ نے عشاء کی نماز کے بعد تھوڑی دیر گھر والوں کے ساتھ ضروری باتیں کیں اور پھر سوگئے۔ جب رات کا تیسرا حصہ باقی تھا تو آپ ﷺ بیدار ہوئے پہلے قرآنی آیات پڑھیں پھر تہجد کی تیاری کی اور میں بھی آپ کے بائیں جانب کھڑا ہوگیا۔ آپ ﷺ نے مجھے کان سے پکڑ کر اپنی دائیں طرف کھڑا کیا اور پھر تیرہ رکعت نماز پڑھی۔ اس کے بعد آپ لیٹ گئے۔ یہاں تک کہ حضرت بلال ؓ نے فجر کی اذان دی اور آپ نے نماز پڑھائی۔

ایک دوسری حدیث میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

''رات کو اپنی آخری رکعت وتر کو بناؤ۔''

ان دونوں احادیث سے معلوم ہوتا ہے کہ رسول اللہ ﷺ کا اپنا معمول یہی تھا کہ آپ وتر رات کے آخری حصے میں تہجد کے بعد پڑھتے تھے اور یہی افضل ہے۔ لیکن کوئی شخص رات کے آخری حصے میں اٹھنے کی امید نہ رکھتا ہو تو اسے سونے سے پہلے وتر پڑھ لینے چاہئیں کیونکہ حضرت جابر ؓ کی حدیث ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:

''جو شخص ڈرے کہ رات کو آخر میں اٹھ نہیں سکے گا تو اول شب میں وتر پڑھ لے اور جو امید رکھے کہ آخر رات اٹھ سکے گا وہ آخر رات وتر پڑھے کیونکہ آخری رات کی نماز میں رحمت کے فرشتے نازل ہوتے ہیں۔''

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ صراط مستقیم

ص229

محدث فتویٰ